ساتواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 7 مارچ 2014

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ داخلہ

لاہور: اینٹی کار لفٹنگ ادارے کی کارکردگی ودیگر تفصیلات

***15: میاں نصیر احمد: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں حکومت نے کارچوری کی روک تھام اور کارچوروں کو پکڑنے کے لئے ایک ادارہ "اینٹی کار لفٹنگ" بنایا ہے یہ ادارہ کب معرض وجود میں آیا؟

(ب) اس ادارے میں تعینات کل افسران واہلکاران کی تعداد اوران کے سکیلوں سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) یکم جنوری 2012 سے اب تک لاہور شہر میں اینٹی کار لفٹنگ کے پاس گاڑیاں چوری ہونے کی کل کتنی Complaints کون کون سے تھانے سے آئی ہیں اوران گاڑیوں کے کیا نمبرز ہیں مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) متذکرہ بالا عرصہ کے دوران ادارے کی کوشش سے کتنی گاڑیاں برآمد ہوئیں، ان گاڑیوں کے نمبرز اور جن مالکوں کو دی گئیں ان کے نام وپتہ سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ہ) جو گاڑیاں ابھی تک برآمد نہیں ہوسکیں ان کے بارے میں یہ ادارہ کیا پیش رفت کر رہا ہے اور کب تک گاڑیاں برآمد کرنے میں کامیاب ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت نے کارچوری کی روک تھام اور کارچوروں کو پکڑنے کے لئے ایک ادارہ اینٹی کار لفٹنگ بنایا ہے جو سال 1992 کو معرض وجود میں آیا۔

(ب) شعبہ AVLS لاہور کو مورخہ 11-03-31 کو انتظامی تقسیم کے بعد دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جو کہ AVLS صدر (ماڈل ٹاؤن، کینٹ وصدر) ڈویژن ہائے اور AVLS سٹی (اقبال ٹاؤن سول لائن وسٹی) ڈویژن ہائے پر مشتمل ہے۔ AVLS صدر وسٹی میں تعینات افسران وملازمان کی تعداد ذیل ہے:-

DSP: 1, Insp: 5, Sis: 14, ASIs: 22, HCs: 56, FCs: 164

ان افسروں وملازمین کے سیکیلز کی تفصیل ذیل ہے:۔

DSP: BPS-17, Insp: BPS-16, Sis/14, ASIs/09, HCs/07, FCs/05

(ج) اس ضمن میں التماس ہے کہ اینٹی کار لفٹنگ کے پاس گاڑیاں چوری ہونے کی Complaints براہ راست موصول نہ ہوتی ہیں بلکہ کسی بھی جرم بشمول وہیکلز چوری کے مقدمات کا اندراج براہ راست شعبہ AVLS سٹی وصدر میں نہ کیا جاتا ہے بلکہ مقدمات کا اندراج تھانہ جات کی سطح پر کیا جاتا ہے تاہم سرقہ شدہ وہیکلز کے مکمل کوائف کا ریکارڈ مطابق FIR افسران بالا کے حکم سے ایک علیحدہ کرائم کمپیوٹر سیکشن CRO برانچ مرتب کیا جاتا ہے اس بارے میں مکمل تفصیل CRO برانچ سے لی گئی ہے جو کہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) متذکرہ عرصہ یکم جنوری 2012 تا 13-11-05 کے دوران شعبہ AVLS سٹی وصدر کے ذریعے برآمد ہونے والی گاڑیوں کی تعداد 2473 ہے جن میں 1446 گاڑیاں سپرداری پر تقسیم ہو چکی ہیں۔ گاڑیوں کے نمبرز اور مالکان کے نام وپتہ کی تفصیل برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) سرقہ شدہ وہیکلز کی برآمدگی کے لیے شعبہ AVLS روزانہ کی بنیاد پر لاہور سٹی کے داخلی وخارجی راستوں پر ناکہ بندی کا اہتمام کرتا ہے۔ اس کے علاوہ لاہور سٹی کے مختلف پارکنگ اسٹینڈز، شاپنگ پلازہ جات کی بیسمنٹ، ورکشاپس کی سرپرائز چیکنگ عمل میں لاتا ہے۔ ہر ماہ خصوصی ٹیمیں چیکنگ و برآمدگی مسروقہ وہیکلز کے لیے پنجاب کے دیگر اضلاع میں جاتی ہیں۔ مزید برآں سابقہ ریکارڈ یافتگان سارقان وہیکلز کو شامل تفتیش کیا جاتا ہے۔ سرقیدگی وہیکلز میں ملوث سرگرم گینگز سارقان کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیمیں بھی تشکیل دی جاتی ہیں۔ ایسے اقدامات سے خاطر خواہ سرقہ شدہ وہیکلز کی برآمدگی ہوتی ہے۔ شعبہ AVLS اپنے تمام تر دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتا ہے تاکہ

زیادہ سے زیادہ سرقہ شدہ وہیکلز کی برآمدگی کو ممکن بنایا جاسکے۔تاہم اس بارے میں حتمی رائے دینا ممکن نہیں کہ بقایا سرقہ شدہ وہیکلز کی برآمدگی کب تک ہو سکے گی۔ بہرکیف برآمدگی کی ہر ممکن کوشش جاری ہے انشااللہ کامیابی ہوگی۔

(تاریخ وصولی جواب 5مارچ 2014)

صوبہ میں سود خوروں کے خلاف کی گئی کارروائیوں کی تفصیلات

*47: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ غریب لوگوں کو سود خوروں کے چنگل سے نجات دلانے کے لئے Punjab Prohibition of Private Money Lending Act 2007 بنایا گیا تھا؟

(ب) 2007 سے اب تک صوبہ بھر میں عوام کی جانب سے سود خوروں کے خلاف کل کتنی درخواستیں موصول ہوئیں اور ان درخواستوں پر سود خوروں کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جب کوئی متاثرہ شخص کسی سود خور کے خلاف درخواست دیتا ہے تو پولیس کی طرف سے اسے کوئی خاطر خواہ تعاون حاصل نہیں ہوتا؟

(د) کیا حکومت اس قانون کو زیادہ مؤثر بنانے اور عوام میں اس قانون کے بارے میں awareness پیدا کرنے کے لئے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) 2007 سے 30 جون 2013 تک صوبہ پنجاب میں سود خوروں کے خلاف 338 درخواستیں موصول ہوئیں اور سود خوروں کے خلاف 335 مقدمات درج ہوئے جن میں سے 211 چالان

ہوئے۔356 ملزمان گرفتار ہوئے۔ عدالتوں کی طرف سے ایک ملزم کو سزا ہوئی جبکہ 14 ملزم بری ہوئے۔102 مقدمات خارج ہوئے اور 22 مقدمات زیر تفتیش ہیں۔

(ج) یہ تاثر کہ پولیس متاثرہ شخص کے ساتھ تعاون نہیں کرتی بالکل غلط ہے۔ جیسا کہ اوپر دیئے گئے مقدمات کی تفصیل سے ظاہر ہوتا ہے کہ پولیس ہر متاثرہ شخص کے ساتھ تعاون کرتی ہے۔

(د) ہاں حکومت اس قانون کو زیادہ مؤثر بنانے اور عوام میں اس اس قانون کے بارے میں awarenessپیدا کرنے کے لیے مؤثر اقدام کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2014)

ضلع فیصل آباد: تھانہ بلوچنی میں ڈکیتی کے مقدمات کی تفصیلات

*57: جناب اعجاز خان: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ بلوچنی ضلع فیصل آباد میں یکم جنوری 2009 سے یکم جنوری 2013 تک ڈکیتی کے کتنے پرچے درج ہوئے؟

(ب) مذکورہ کتنے پرچہ جات میں ڈکیتی کا سامان برآمد ہوا ہے، کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنے مفرور ہیں ان ملزمان کو کب تک گرفتار کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 3 جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یکم جنوری 2009 سے یکم جنوری 2013 کے عرصہ میں کل 37 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جن میں سے 25 مقدمات چالان، 2 مقدمات خارج جبکہ 10 مقدمات عدم پتہ ہوئے-

(ب) 25 چالان شدہ مقدمات میں 6028400 (60 لاکھ 28 ہزار 4 سو) روپے کا مال برآمد ہوا۔ 151 ملزمان گرفتار ہوئے، 77 نامعلوم ملزمان کی گرفتاری بقایا ہے ان ملزمان کو جلد ٹریس کر کے گرفتار کیا جائے گا-

(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2013)

صوبہ کے تھانوں میں رشوت کو ختم کرنے کا معاملہ

*74: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں تھانہ کی سطح پر کرپشن / رشوت ستانی انصاف کے حصول میں بہت بڑی رکاوٹ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وزیر اعلیٰ شہباز شریف صاحب نے محکمہ پولیس میں ملازمین کی تنخواہوں میں ماضی میں خاطر خواہ اضافہ کیا تاکہ اہلکار رشوت سے باز آجائیں، لیکن حالات درست نہ ہو سکے؟

(ج) کیا حکومت پنجاب مذکورہ مسئلہ کے حل کے لئے کوئی منصوبہ بندی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: تھانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*90: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں تھانوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کتنے تھانہ جات سرکاری اور کتنے کرایہ کی بلڈنگز میں ہیں، کرایہ کی تفصیلات سے بھی آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت سمن آباد تھانہ اور ملت پارک تھانہ کو سرکاری جگہ پر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) کل تھانہ جات 83 ہیں۔

(ب)49 تھانہ جات سرکار بلڈنگ میں ہیں جبکہ 17 تھانہ جات کرائے کی بلڈنگ میں اور 17 تھانہ جات دیگر محکمہ جات کی بلڈنگ میں مقیم ہیں-

تفصیل کرایہ جات تھانہ بلڈنگ

1-گجرپورہ-/24413 (24ہزار4سو13) 2-فیکٹری ایریا-/18308 (18ہزار3سو8)
3- شادمان-/24413 (24ہزار4سو13) 4-سانده-/28553
(28ہزار5سو53) 5- کوٹ لکھپت-/50000 (50ہزار)6-گلشن اقبال-/44288
(44ہزار2سو88) 7- سمن آباد-/ 9765 (9ہزار7سو65) 8- ملت پارک
-/50000 (50ہزار) 9- شادباغ-/21971 (21ہزار9سو71) 10-
ہنجروال -/71500 (71ہزار5سو) 11- نصیر آباد-/38500
(38ہزار5سو) 12- اسلام پورہ -/180980 (1لاکھ80ہزار9سو80) اور
بلڈنگ پر مشتمل انوسٹی گیشن اور آپریشن ونگ کے لئے)13۔شالیمار۔/43555(43ہزار5سو
55)دوبلڈنگ پر مشتمل کے لئے(انوسٹی گیشن اور آپریشن ونگ کے لئے)14-فیصل ٹاؤن
-/21699(21ہزار6سو99)(چار فلیٹوں پر مشتمل)15-ٹاؤن شپ-/53240
(53ہزار2سو40) (عارضی کرائے پر بوجہ تعمیر نئی بلڈنگ)16- گارڈن ٹاؤن-/60000
(60ہزار)(عارضی کرایے پر بوجہ تعمیر نئی بلڈنگ)17- مصطفیٰ ٹاؤن-/35000 (35ہزار)
(عارضی کرایے پر بوجہ تعمیر نئی بلڈنگ)

(ج)چیف منسٹر سیکرٹریٹ ڈرایکٹو نمبر PSO/SMS/1-43/2008 مورخہ 29-01-2010 متعلق تھانہ سمن آباد کے لئے ایک پلاٹ رقبہ 6 کنال واقع غزالی روڈ نزد مسجد خضریٰ کو تھانہ کے لئے تجویز کیا گیا جس کے لئے متعلقہ محکمہ ایل ڈی اے سے NOC حاصل کرنے کے لئے لکھا گیا-جو ابھی تک انڈر پروسیس ہے C M ڈائریکٹو کی کاپی(F/A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

تھانہ ملت پارک کے لئے حدود تھانہ کے اندر سرکاری پراپرٹی تلاش کی گئی ہے لیکن سردست کوئی بھی پراپرٹی صوبائی گورنمنٹ نہ ہے جس کو ٹرانسفر کرواکر تھانہ ملت پارک کی بلڈنگ تعمیر کروائی جاسکے۔اس سلسلہ میں ایک پرائیویٹ آدمی محمد افتخار دین ولد شاہ دین نے ایک پلاٹ رقبہ 3 کنال واقع مسجد عارف چوک پکی ٹھٹھی سمن آباد برائے فروخت کا ارادہ رکھتا ہے جس کی ڈیمانڈ 5 لاکھ روپے فی مرلہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2013)

بہاول پور: تھانوں کو دیا گیا بجٹ واخراجات کی تفصیلات

*135: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاول پور میں مالی سال 12-2011 میں فی تھانہ روزمرہ کے معمولات کی ادائیگی مثلاً اسٹیشنری، زیر حراست ملزمان کی خوراک ودیگر ضروریات، تھانہ میں فرائض کی ادائیگی کے لئے موجود سرکاری گاڑیوں وموٹر سائیکلوں کے لئے ڈیزل وپٹرول ومرمت وغیرہ کے لئے کتنے کتنے اخراجات دیئے گئے، نیز یہ بھی بتائیں کہ فی تھانہ بجلی، ٹیلی فون، سوئی گیس کا ماہوار کتنا کتنا بل ادا کیا گیا؟

(ب) تھانوں میں دیئے گئے اخراجات سے خرچہ جب زائد ہو جاتا ہے تو کیسے پورا کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2013 تاریخ ترسیل 26 جون 2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع لاہور: ڈکیتی کے مقدمات ودیگر تفصیلات

*171: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں یکم جنوری سے مئی 2013 تک ڈکیتی کی کتنی وارداتیں کس کس تھانہ کی حدود میں درج ہوئی ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ان وارداتوں میں کتنے بے گناہ افراد قتل ہوئے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ان وارداتوں میں کتنی رقم اور دیگر کون کون سا سامان لوٹا گیا ہے؟

(د) ان مقدمہ جات میں کتنے ملزم گرفتار ہوئے اور کتنے مفرور ہیں، مفرور ملزمان کے نام اور پتہ جات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) بروئے رپورٹ جملہ SDPO صاحبان عرصہ ہذا کے دوران ڈکیتی / رابری مع قتل کی چار وارداتیں ہوئیں-یہ وارداتیں تھانہ سول لائن، ریس کورس اور پرانی انار کلی کی حدود میں سرزد ہوئیں-

(ب) ان وارداتوں میں دو افراد دوران واردات قتل ہوئے-

(ج) ان 4 وارداتوں میں -/7930000 (79 لاکھ 30 ہزار) روپے کی رقم لوٹی گئی-

(د) ان وارداتوں میں تین کس ملزمان کو گرفتار کر کے حوالات جوڈیشل بھجوایا جا کر مورخہ 30-04-13 کو چالان عدالت کیا گیا-ان مقدمات میں 15 کس نامعلوم ملزمان تاحال مفرور ہیں جن کی گرفتاری کی کوشش جاری ہے-

ایسی وارداتوں کے انسداد، تدارک کے سلسلہ میں گشت، ناکہ بندی کو بہتر بنایا گیا ہے نیز علاقہ کی مجاہد سکواڈ، ٹائیگرز اور محافظ سکواڈز سے بھی استفادہ کیا جا رہا ہے تاکہ عوام الناس کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے-

(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2013)

راولپنڈی: تھانہ صدر میں ڈکیتی کے مقدمات کا اندراج و دیگر تفصیلات

*265: جناب اعجاز خان: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 12 تھانہ صدر راولپنڈی میں 2008 سے 2013 تک ڈکیتی کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) ان مقدمات میں کتنے ملزمان کو گرفتار کیا گیا، کتنے ملزمان مفرور ہیں اور حکومت ان مفرور ملزمان کو پکڑنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) گرفتار ملزمان سے کتنا سامان یا نقدی درآمد کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) پی پی 12 تھانہ صدر بیرونی راولپنڈی میں 2008 سے 13-7-15 تک ڈکیتی کے کل 20 مقدمات درج ہوئے-

(ب) ان مقدمات میں 54 ملزمان کو گرفتار کیا گیا جبکہ 37 ملزمان مفرور / عدم گرفتار ہیں- مفرور / عدم گرفتار ملزمان کی گرفتاری کے لئے S H O تھانہ صدر بیرونی کی نگرانی میں خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے جسے ہدایت ہوئی ہے کہ مفرور / عدم گرفتار ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے-

(ج) گرفتار ملزمان سے کل-/12528600 (1 کروڑ 25 لاکھ 28 ہزار 6 سو) روپے مالیت کا سامان / نقدی برآمد کی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2013)

ضلع ملتان: تھانہ جات میں سٹاف Strength کے مطابق مہیا کرنے کی تفصیلات

*279: جناب جاوید اختر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع ملتان کے تھانہ جات میں سٹاف انکی Strength کے مطابق ہے، اگر نہیں ہے تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ب) کیا حکومت پنجاب اس مسئلہ پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے مذکورہ سٹاف ان کی Strength کے مطابق فوری پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان تھانہ جات میں سٹاف کی کمی کی وجہ سے جرائم کی شرح میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ہذا کے بیشتر تھانہ جات پر بمطابق Strength تعینات ہے جن تھانہ جات پر کمی ہے وہاں پر موجود وسائل سے کمی پوری کی جارہی ہے۔سٹاف کی کمی کی ذیل وجوہات ہیں۔

1. جس شرح سے آبادی / جرائم میں اضافہ ہوا ہے اس شرح سے پولیس کی Strength میں اضافہ نہ ہوا ہے۔
2. دہشت گردی کی موجودہ صورت حال کے پیش نظر شخصیات، ہٹ لسٹ افراد اور اہم تنصیبات پر نفری تعینات کی گئی ہے۔

(ب) متعلقہ صوبائی حکومت ہے۔

(ج) تھانہ جات میں نفری کی کمی جرائم کی شرح میں اضافہ کا باعث بنتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2013)

ضلع ملتان: تھانہ جات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*280: جناب جاوید اختر: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں کل کتنے تھانہ جات ہیں؟

(ب) پی پی 195 ملتان میں کل کتنے تھانہ جات ہیں؟

(ج) مذکورہ حلقہ کے کتنے تھانہ جات سرکاری عمارات میں ہیں اور کتنے کرایہ کی عمارات میں ہیں اور ان کے کرایہ جات کی مد میں کتنی رقم ماہانہ ادا کی جاتی ہے؟

(د) کیا حکومت پنجاب ان تھانہ جات کو سرکاری عمارات بنا کر دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع ملتان میں کل 31 تھانہ جات ہیں۔

(ب)پی پی 195 ملتان میں کل 05 تھانہ جات ہیں۔
(ج)مذکورہ حلقہ کے 03 تھانہ جات سرکاری عمارت میں ہیں اور 02 تھانہ جات کرایہ کی عمارت میں ہیں اور ان کے کرایہ جات کی مد میں -/45500 (45ہزار 5سو) رقم ماہانہ ادا کی جاتی ہے۔
(د)متعلقہ صوبائی حکومت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2013)

ضلع لاہور: پولیس اسٹیشنز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*338: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-
(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے پولیس اسٹیشنز اور پولیس چوکیاں ہیں اور ان میں کتنی پولیس نفری موجود ہے، مکمل فہرست ایوان میں فراہم کی جائے؟
(ب) کیا ضلع لاہور میں پولیس نفری مکمل ہے یا کم ہے، ہر پولیس اسٹیشن کے مطابق کمی کی نشاندہی کی جائے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع لاہور میں کل 83 پولیس اسٹیشن اور 13 پولیس پوسٹ قائم ہیں جہاں پر کل نفری انسپکٹر 51، سب انسپکٹر 405، اے ایس آئی 565، ہیڈ کانسٹیبل 878، کانسٹیبل 6088 تعینات ہیں۔ تھانہ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ہذا کی منظوری نفری ذیل ہے:۔

نوعیت	FC	HC	ASI	SI	INSP
منظوری نفری	20302	3117	1898	1308	200

موجودہ نفری	20002	3087	2068	1283	274
کمی نفری	−300	−30	+170	−25	+74

(تاریخ وصولی جواب 5مارچ 2014)

لاہور: کرکٹ میچ پر جواء لگانے والوں کے خلاف کارروائی ودیگر تفصیلات

*351: محترمہ عائشہ جاوید: کیاوزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ لاہور میں کرکٹ میچوں پر جواکرنے والے (بک میکر)Books چلاتے ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ بکیے ٹیلی فون پر جوئے پر لگائی جانے والی رقم کی بکنگ کرتے ہیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ پولیس کے اہلکاران وافسران اس مکروہ دھندے میں بکیوں کی معاونت کرتے ہیں، اگر ہاں توایسے کرپٹ عناصر کے خلاف کیاکارروائی کی جاتی ہے گزشتہ تین سال میں جن اہلکاران وافسران کے خلاف کارروائی کی گئی ہے، ان سے متعلق مکمل تفصیل سے ایوان کوآگاہ کیا جائے؟

(د) اگر جزوہائے بالاکاجواب اثبات میں ہے توحکومت نے 2012سے اب تک بکیوں اوران کے ایجنٹوں کے خلاف کیاکیاکارروائی کی اگر کارروائی نہیں کی گئی تواس کی وجوہات سے ایوان کوآگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13جون 2013تاریخ ترسیل 11جولائی 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج) ڈویژن ہائے لاہور میں کوئی بھی پولیس افسر یاملازم اس مکروہ دھندہ میں بکیوں کی معاونت نہ کرتا ہے۔

(ج)لاہور کی ڈویژن ہائے کینٹ ڈویژن میں 24 مقدمات، اقبال ٹاؤن میں 25 مقدمات، ماڈل ٹاؤن میں 26 مقدمات، سول لائنز میں 31 مقدمات، صدر میں 23 مقدمات اور سٹی ڈویژن میں 204 مقدمات درج کئے گئے ہیں۔ مزید کڑی نگرانی جاری ہے۔ اگر کوئی ایسا فعل کرتا ہوا پایا گیا تو حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 8اکتوبر 2013)

صوبہ کے ماڈل تھانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*381: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ پنجاب میں کتنے ماڈل تھانے کہاں کہاں بنائے گئے ہیں، تفصیل وائز بتایا جائے؟

(ب) پنجاب کے ماڈل تھانوں میں کون کون سی سہولیات فراہم کی گئی ہیں نیز کیا تمام تھانوں میں یکساں سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے تمام ماڈل تھانوں میں جنریٹر کی سہولت میسر ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تمام ماڈل تھانوں میں جنریٹر کی سہولت دینے کے ساتھ ساتھ یکساں سہولیات دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) صوبہ پنجاب میں مرحلہ وار 100 ماڈل پولیس اسٹیشن بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے کے 51 ماڈل پولیس اسٹیشن مکمل ہو چکے ہیں اور دوسرے مرحلے کے 49 ماڈل پولیس اسٹیشن پر کام جاری ہے۔ تمام 100 تھانوں کے نام اور وہ کہاں کہاں ہیں ان کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب کے تمام تھانوں میں یکسانیت کی بنیاد پر درج ذیل سہولتیں فراہم کی گئی ہیں:-

فرنیچر:-

ہر تھانے کے لئے 5عدد میز، اور 30کرسیاں، 2سٹیل الماریاں، 01عدد استقبالیہ کاؤنٹر، 02 عدد ریوالونگ کرسیاں، 04عدد صوفہ سیٹ۔

ٹرانسپورٹ: 01عدد ٹیوٹا پک اپ، 10عدد موٹر سائیکل۔

ٹیکنالوجی:

08عدد سی سی ٹی وی کیمرہ، 01عدد کمپیوٹر، 01عدد پرنٹر، 01 عدد سکینر، 02عدد پروسیس سٹسم، 01جنریٹر

سول ورک

- استقبالیہ، انتظار گاہ
- حوالات کی Renovation
- 14 x 12 سائز کا ساؤنڈ پروف کمرہ
- مکمل ڈسٹیمپر بلڈنگ

(ج) پہلے مرحلے کے 51ماڈل تھانوں میں جنریٹر کی سہولت موجود ہے۔

(د) حکومت تمام ماڈل تھانوں کو ایک جیسی سہولیات فراہم کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2ستمبر 2013)

ضلع فیصل آباد: تھانہ گڑھ میں قتل، ڈکیتی کے مقدمات کا اندراج و دیگر تفصیلات

*389: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم مارچ 2013سے 11جون 2013تک تھانہ گڑھ تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں قتل، ڈکیتی، راہزنی اور چوری کی کتنی وارداتیں رجسٹرڈ ہوئی ہیں؟

(ب) ان میں ملوث کتنے ملزمان گرفتار ہوئے ہیں اور کتنے مفرور ہیں؟

(ج) مفرور ملزمان کو گرفتار کرنے کے لئے پولیس کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 13جون 2013تاریخ ترسیل 4جولائی 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یکم مارچ 2013 سے 11 جون 2013 تک تھانہ گڑھ تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں قتل کے 2 مقدمات، راہزنی کے 6 مقدمات، چوری کے 14 مقدمات، جبکہ ڈکیتی کا کوئی مقدمہ درج نہ ہوا ہے۔

(ب) ان مقدمات میں کل 39 ملزمان ملوث ہیں ان میں 22 ملزمان گرفتار ہوئے ہیں جبکہ 17 ملزمان کی گرفتاری بقایا ہے۔

(ج) مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لئے تھانہ کی سطح پر ایس ایچ او تھانہ اور انچارج انوسٹی گیشن کی سرپرستی میں اسپیشل ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں تاکہ ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کرکے مقدمات کو حقائق پر یکسو کیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2013)

تحصیل بھیرہ میں ایس ڈی پی او آفس کا قیام اور تعیناتی کا مسئلہ

*400: ڈاکٹر ملک مختار احمد بھرتھ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ابھی تک تحصیل بھیرہ ضلع سرگودھا میں نہ تو S D P O کا آفس قائم کیا گیا ہے اور نہ ہی S D P O وہاں تعینات کیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک S D P O آفس قائم کرنا چاہتی ہے اور کب تک وہاں S D P O تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

شیخوپورہ: تھانہ جات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*484: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 166 شیخوپورہ میں کتنے تھانہ جات ہیں، ان میں تعینات عملہ کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں کتنے ملازمین کے خلاف اس وقت کس کس بناء پر محکمانہ اور قانونی کاروائیاں چل رہی ہیں، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کتنے ملازمین کے خلاف اینٹی کرپشن کے کیسز ہیں، ان کے نام، پتہ اور عہدہ سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) پی پی 166 شیخوپورہ میں کل 04 تھانہ جات 1۔ تھانہ ہاؤسنگ کالونی 2۔ تھانہ صدر شیخوپورہ 3۔ تھانہ بھکھی 4۔ تھانہ صدر مرید کے ہیں ان تھانہ جات میں تعینات عملہ کے نام عہدہ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیلی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان تھانہ جات میں سے جن ملازمین کے خلاف اس وقت محکمانہ اور قانونی کارروائیاں چل رہی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام نمبر	عہدہ	جائے تعیناتی	نوعیت
1	مظہر حسین 447/SKP	ASI	تھانہ صدر شیخوپورہ	فوجداری مقدمہ میں ملوث ہونے کی بناء پر
2	مقبول احمد 1425/SKP	ASI	تھانہ بھکھی	فوجداری مقدمہ میں ملوث ہونے کی بناء پر

مذکوران کے خلاف تھانہ خانقاہ ڈوگراں میں فوجداری مقدمہ درج ہونے کی بناء پر محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

(ج)ان تھانہ جات میں سے جن ملازمین کے خلاف اینٹی کرپشن کے کیسز درج ہوئے ان کے نام ،جائے تعیناتی اور عہدہ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام نمبر	جائے تعیناتی	عہدہ
1	سمیع اللہ GL/399	SHO ہاؤسنگ کالونی	انسپکٹر BS-16
2	جاوید اختر SA/319	بھکھی	SI BS-14

ہر دو افسران کے خلاف اینٹی کرپشن کے کیسز درج ہوئے لیکن الزام ثابت نہ ہونے کی وجہ سے مقدمات ختم ہو چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2013)

ضلع شیخوپورہ: ڈکیتی کی وارداتیں و دیگر تفصیلات

*485: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں یکم جنوری 2012 سے 31 مئی 2013 تک ڈکیتی کی کتنی وارداتیں ہوئی، تھانہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنے اشتہاری مذکورہ عرصہ میں گرفتار ہوئے اور کتنے اب تک مفرور ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ج) روز بروز بڑھتی ہوئی ڈکیتیوں کو روکنے اور اشتہاریوں کے خلاف مؤثر کارروائی کے ضمن میں محکمہ پولیس نے کونسے خصوصی اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ضلع شیخوپورہ میں یکم جنوری 2012 سے 31 مئی 2013 تک ڈکیتی کی جتنی وارداتیں

ہوئیں ان کی تھانہ وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام تھانہ	رپورٹ	چالان	عدم پتہ	خارج	زیر تفتیش

1	سٹی اے ڈویژن	14	07	03	02	02
2	سٹی بی ڈویژن	10	03	04	01	02
3	ہاؤسنگ کالونی	21	12	05	-	04
4	سٹی فاروق آباد	-	-	-	-	-
5	صدر فاروق آباد	10	02	01	-	07
6	بھکھی	32	15	05	02	10
7	صدر شیخوپورہ	18	09	03	01	05
8	صفدرآباد	08	03	02		03
9	خانقاہ ڈوگراں	09	09	-	-	-
10	مانانوالہ	12	03	06	-	03
11	فیروزوالہ	10	04	04	02	-
12	شرقپور	29	10	11	01	07
13	فیکٹری ایریا	29	14	04	03	08
14	سٹی مریدکے	14	08	02	02	02
15	صدر مریدکے	34	19	09	02	04
16	نارنگ	05	03	02	-	-
17	کل میزان	255	121	61	16	57

(ب) مذکورہ عرصہ میں جتنے اشتہاری گرفتار ہوئے اور جتنے مفرور ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

گرفتار	بقایا PO
372	217

(ج)ڈکیتیوں کی روک تھام اور اشتہاریوں کی گرفتاری کے لئے SDPOs / SHOs ضلع ہذا کو خصوصی ہدایات جاری کی گئی ہیں اور ضلع بھر میں مجرمان اشتہاریوں کی گرفتاری کے لئے خصوصی مہم مورخہ 26-07-2013 سے شروع ہو چکی ہے اور اس مہم کے دوران سنگین مقدمات کے کل 88 مجرمان اشتہاری گرفتار کئے جا چکے ہیں-مزید برآں ضلع بھر میں مخبر خاص مقرر کئے گئے ہیں جن کی اطلاع پر فوری ریڈ کیا جاتا ہے۔ باقی مجرمان کو بھی جلد از جلد گرفتار کر لیا جائے گا-ایسے مجرمان اشتہاری جو کافی مقدمات میں پولیس کو مطلوب ہوتے ہیں-ان کی گرفتاری کے لئے ان کے سر کی قیمت مقرر کروائی جاتی ہے مزید برآں دہشت گردی، فرقہ واریت اور دیگر سنگین وارداتوں میں ملوث مجرمان اشتہاری کے نام بلیک بک (BlackBook) میں شائع کروا کر خصوصی ٹیمیں تشکیل دے کر ان کو مجرمان کی گرفتاری کا ٹاسک دیا جاتا ہے ہر ڈکیتی کے مقدمہ میں ملوث ملزمان کے خاکے جاری کروائے جاتے ہیں اور وہ پنجاب کے تمام اضلاع میں بھجوائے جاتے ہیں-مزید برآں گزٹ انکشاف جرائم بھی جاری کر کے پنجاب کے اضلاع میں بھجوائے جاتے ہیں مجرمان اشتہاری کی معلومات کا تبادلہ ہر ضلع کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ بین الاضلاعی میٹنگ کا انعقاد کر کے گینگ Po's سابقہ ریکارڈ یافتگان کی تفصیلات کا تبادلہ کر کے ان کے خلاف خصوصی مہم شروع کروائی جاتی ہے جائے واردات سے ملنے والی شہادتیں خصوصاً فنگر پرنٹ، فٹ پرنٹ یا دیگر شہادت کو فوری طور پر بذریعہ فوٹو گرافی محفوظ کر کے ریکارڈ کا حصہ بنایا جاتا ہے۔ فنگر پرنٹ کی مدد سے PAFIS کے ذریعے نیشنل کرائسیس مینجمنٹ

سسٹم (NCMC) اور NADRA سے معلومات حاصل کر کے ملزمان / مجرمان اشتہاری تک

رسائی کو ممکن بنایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2013)

جھنگ: غریب لوگوں کی جائیدادوں کو قبضہ گروپوں سے واگزار کروانے کی تفصیلات

*564: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نگران دور حکومت میں 7 مئی سے 15 مئی 2013 تک کتنے ڈی او لیٹر وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ پنجاب سے ڈی پی او جھنگ کو غریب لوگوں کی جائیدادوں پر قبضہ گروپوں سے قبضہ واگزار کروانے کے سلسلہ میں موصول ہوئے؟

(ب) ان میں سے جن قبضہ گروپوں سے ڈی پی او جھنگ نے قبضہ واگزار کروایا، ان کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ پنجاب کی جانب سے No. D S (Monitoring) CMS/13/CT-47-B/0001043 Dated8/5/13 کے تحت ڈی پی او جھنگ نے تاحال کوئی احکامات جاری نہیں کئے کیا ڈی پی او اس پر عملدرآمد کروانے کا ارادہ رکھتے ہیں اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 19 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) دوران عرصہ متذکرہ ایک درخواست ازاں خرم شیراز ولد اشفاق احمد خان موصول ہوئی ہے جس کی انکوائری DSP صاحب سٹی سرکل سے کروائی گئی ہے جو دوران انکوائری درخواست جھوٹی اور بے بنیاد پائی گئی ہے۔

(ب) ضلع ہذا میں ایسا کوئی گروہ فعال نہ ہے۔

(ج) ضلع ہذا میں ایسا کوئی ڈائریکٹو جناب وزیراعلیٰ پنجاب کی طرف سے موصول نہ ہوا ہے۔ دفتر ہذا میں جب بھی جناب وزیراعلیٰ یا کسی دیگر اتھارٹی کی طرف سے کوئی احکامات موصول ہوں تو ان کی تعمیل یقینی بنائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2013)

جھنگ: تھانہ صدر و سٹی کے ایس ایچ اوز کو وزیراعلیٰ کی جانب سے مارک کی گئی درخواستوں کی تفصیلات

*570: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) تھانہ جھنگ صدر و سٹی کو مئی 2013 کے دوران وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ پنجاب کی جانب سے قبضہ گروپوں سے غریب لوگوں کی دادرسی کے لئے کتنی درخواستیں / ڈی او لیٹرز موصول ہوئے؟

(ب) ان میں سے کتنے ڈی او لیٹرز پر کارروائی کی گئی، ان کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) ان قبضہ گروپوں کے لوگوں کے خلاف ایس ایچ اوز نے کیا کارروائی کی اور کتنی درخواستیں ایسی ہیں جن پر ابھی تک عملدرآمد نہیں کیا گیا اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(د) کیا ڈی پی او جھنگ ان قبضہ گروپس کے خلاف کارروائی کرنے کے لئے کوئی سپیشل ٹاسک فورس بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں

تاکہ شریف لوگوں کی جائیدادوں پر قبضہ کرنے والوں کے خلاف تسلسل سے کارروائی کی جاسکے؟

(تاریخ وصولی 19 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) مئی 2013 کے دوران صدر جھنگ وسٹی میں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ سے کوئی درخواست بابت قبضہ گروپ موصول نہ ہوئی ہے۔

(ب) مئی 2013 کے دوران تھانہ صدر جھنگ وسٹی وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ سے کوئی ڈی او لیٹر بابت قبضہ گروپ موصول نہ ہوا ہے۔

(ج) مئی 2013 کے دوران تھانہ صدر جھنگ وسٹی میں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ سے کوئی درخواست بابت قبضہ گروپ موصول نہ ہوئی ہے جس پر SHO کارروائی عمل میں لاتے؟

(د) ضلع ہذا میں DSP / SDPOs صاحبان کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے وہ اپنے اپنے سرکل میں ایک سپیشل ٹاسک فورس تشکیل دیں جو قبضہ گروپ کے خلاف فوری قانونی کارروائی عمل میں لائیں تاہم مزید اس بارے میں SHOs صاحبان کو بھی سختی سے ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2013)

میانوالی: سال 2011 میں لوڈ شیڈنگ کے دوران احتجاج کرنے والے لوگوں کے خلاف ایف آئی آر کا اندراج اور وزیر اعلیٰ کے حکم کے باوجود خارج نہ کرنے کا معاملہ

*594: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 4-7-2011 لوڈ شیڈنگ کے احتجاج پر تھانہ صدر میانوالی میں پولیس کی طرف سے ایف آئی آر نمبر 11 / 437 کے نتیجے میں 50 سے 60 افراد کو نامزد کیا گیا اور تقریباً 6000 افراد کو ملوث کیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سابق وزیر اعلیٰ نے خود میانوالی کا دورہ کیا اور حکم دیا کہ مقدمہ خارج کر دیا جائے جس پر کمشنر سرگودھا ڈویژن نے ریجنل پولیس آفیسر سرگودھا کو مراسلہ مورخہ 31-12-2011 بھیجا کہ مذکورہ ایف آئی آر کو واپس لیا جائے جس پر آئی جی پنجاب نے ہوم سیکرٹری پنجاب کو بذریعہ چٹھی نمبر legal-780-A/2009 لکھا کہ آپ کو پراسیکیوٹر جنرل پنجاب کے ذریعے مقدمہ مذکورہ ختم کرنے کی (Discretion) صوابدید ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وزیر اعلیٰ کے حکم کے باوجود متعلقہ پولیس نے معززین شہر کی پکڑ دھکڑ شروع کر رکھی ہے اور ان کو ہراساں کیا جا رہا ہے؟

(د) کیا مذکورہ بالا حقائق کی روشنی میں حکومت پنجاب مقدمہ مذکورہ کو فوری ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جولائی 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) 2/1-1 ماہ قبل کچھ عناصر نے میانوالی میں ایک تنظیم تحریک حقوق میانوالی بنائی اور اس سلسلہ میں شر انگیز مہم بر خلاف چشمہ نیوکلیئر پاور پلانٹ شروع کر دی۔ اخباروں میں روزانہ اشتہارات دینے شروع کر دیئے کہ اگر میانوالی کو لوڈ شیڈنگ فری ضلع قرار نہ دیا گیا تو وہ چشمہ نیوکلیئر پاور پلانٹ کی طرف لوگوں کو اکٹھا کر کے مارچ کریں گے اور پلانٹ کا کنٹرول حاصل کر کے اس کی سپلائی اسلام آباد سے منقطع کر دیں گے۔ یہ مسئلہ تمام افسران اور ضلع کے پولیٹیکل قائدین کے نوٹس میں لایا گیا اس تحریک کے قائدین سے بھی رابطہ کیا گیا ان کی میٹنگ RPO, Commissioner اور DCO سے کرائی گئی جس میں تمام قائدین کو معاملہ کی اہمیت اور احساسیت بتلائی گئی جس پر قائدین تحریک حاجی خورشید انور، فلک شیر عوامی، احمد خان بھچر موجودہ ایم پی اے وغیرہ نے یقین دلایا کہ وہ پر امن احتجاج مورخہ 2011-07-04 کو جہاز چوک پر کریں گے۔ مورخہ 2011-07-04 کو 08:00 بجے صبح جہاز چوک پر دھرنا شروع ہوا اور 10:45 بجے تک پر امن رہا قائدین لاؤڈ سپیکر پر تقاریر کرتے رہے۔ اس کے بعد وہ چشمہ کی جانب مارچ کرنے لگے تو ان کو DCO/DPO آفس کے قریب روکا گیا اور یاد دلایا گیا کہ انہوں نے چشمہ کی جانب نہ جانے کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن وہ پولیس کو روندتے ہوئے اور ہر ممکن طاقت استعمال کرتے ہوئے چل پڑے ان کو دوبارہ دتہ خیل چوک پر روکا گیا جہاں پر انہوں نے پولیس پر طاقت کا ستعمال کیا اور انسپکٹر محمد امیر اور دیگر پولیس افسران کو زخمی کیا تو ٹیئر گیس کے ذریعے شیلنگ کر کے انہیں منتشر کیا گیا۔ کچھ دیر

بعد اطلاع ملی کہ شرکاء حسن چوک جو کہ چشمہ سے آدھے گھنٹے کے فاصلہ پر ہے پر اکٹھے ہو گئے ہیں اور چشمہ کی طرف جارہے ہیں اس جگہ پر ڈی سی او اور ڈی پی او میانوالی مع ملازمین پہنچ گئے اور ان کے قائدین سے بات چیت شروع کر دی شرکاء جلوس کو ان کے لیڈروں نے بھی آمادہ کرنے کی کوشش کی۔ مگر ان کی بھی کوئی بات نہ مانی اور چشمہ پاور پلانٹ کی جانب جانے پر بضد ہوئے تو ان کی قیادت غائب ہو گئی اور 6000/5000 شر پسندوں نے پولیس پر شدید پتھراؤ کر دیا۔ تو پولیس نے ٹیئر گیس کی شیلنگ شروع کر دی لیکن ان کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے بے قابو ہو گئے۔ انہوں نے پولیس کے مختلف گروپوں کو ٹارچر کرنا شروع کر دیا اور انہیں قتل کرنے کی کوشش کی۔ ڈی سی او کو ڈنڈوں اور پتھروں سے شدید زخمی کیا اور انہیں زندہ جلانے کی کوشش کی۔ ڈی پی او میانوانی سے بھی دوسرے مقام پر یہی سلوک کیا گیا۔ ان دو افسران کے علاوہ دیگر 29 پولیس ملازمین شدید مضروب ہوئے۔ پولیس سے سرکاری پسٹل، 3 کلاشنکوف، وائرلیس سیٹ، ٹیئر گیس گن اور انٹی رائٹ سامان چھین لیا گیا۔ ملزمان نے چھینے ہوئے اسلحہ سے سیدھی فائرنگ کی جس کی وجہ سے آٹھ افراد زخمی ہوئے جن میں ایک فائر لگنے سے اور دوسرے کی حبس ہونے کی وجہ سے موت ہوئی۔ شرکاء جلوس نے پولیس کی گاڑی نمبر MIB/5455 مکمل جلا دی۔ جبکہ مزید 4 گاڑیوں کو شدید نقصان پہنچایا۔ جلوس کی قیادت 25 لیڈروں نے کی جن کے ہمراہ 42 شریک جرم تھے جن کے پاس اسلحہ بھی تھا اور پولیس پر فائرنگ بھی کی اور پولیس نے جان بچانے کے لئے واپسی ہوائی فائرنگ کی اور اس کے علاوہ 6000/5000 شرکاء جلوس نے قانون کی خلاف ورزی کی اور پولیس افسران کو مضروب کیا اور سرکاری اسلحہ اور دیگر سامان اس کی تفصیل اوپر آچکی ہے چھین لیا چنانچہ مقدمہ نمبر 2011/39 بجرم 440/436/395/324/186/353/148/342/149 ت پ 16 MPO اور ATA 7 تھانہ صدر میانوالی درج کیا گیا۔ 7 ملزمان گرفتار ہو کر حوالات جوڈیشل ہوئے۔ دوران تفتیش یہ بات ثابت ہوئی کہ سرکاری اسلحہ چھین کر سیدھی فائرنگ کی گئی جس سے ایک شرکاء جلوس مہر خان فوت ہو گیا۔ دوران تفتیش گرفتار شدہ ملزمان سے 02 عدد کلاشنکوف مع میگزین، پمفلٹ اور موبائل فون وغیرہ برآمد ہوئے جس پر دفعہ 412 ت پ ایزاد کیا گیا۔

مقدمہ کی تفتیش میرٹ پر کی جارہی ہے اور جرم 302 ت پ کا اطلاق بھی کیا گیا ہے۔ وقوعہ ہذا کی جوڈیشل انکوائری سیشن جج صاحب بھکر نے کی جنھوں نے بھی پولیس ایکشن کو درست قرار دیا۔
دوران تفتیش مقامی پولیس کل 88 ملزمان میں سے 7 کس رانا ادریس، فلک شیر، سردار بہادر عرف بابر خان، علی شاہ، زین اللہ، اقبال اور ہارون ناصر گرفتار ہوئے جبکہ 3 کس فوت ہو گئے اور PO69 ہوئے۔ خورشید انور اور محمد افضل قائدین تحریک مفرور ہوئے جو بعد میں گنہگار ہو کر اشتہاری ہو گئے۔ نامکمل چالان داخل عدالت ATA کورٹ سرگودھا ہوا۔ بعدازاں محمد افضل ملزم کی درخواست پر مقدمہ کی تفتیش SSP،RIB گوجرانوالہ کے سپرد ہوئی۔ اس ٹیم میں مسٹر ادریس SSP,CTD، مسٹر ہمایوں مسعود SSP سپیشل برانچ اور مسٹر رانا جاوید اقبال SP انوسٹی گیشن گجرات تھے۔ جسکے بعد مقدمہ کی دوسری تفتیش IGP صاحب کے حکم سے بخت بابر SP انوسٹی گیشن لاہور، مسٹر سہیل سکھیرا SSP آپریشنز، جماعت علی SP,CRO نے کی جنھوں نے 33 کس ملزمان بشمول خورشید انور، محمد افضل اور احمد خان بھچر موجودہ MPA کو بے گناہ کر دیا۔ کچھ ملزمان نے عدالت سے ضمانتیں کرالیں اور شامل تفتیش ہوئے اسطرح کل 28 ملزمان گرفتار ہو کر چالان ہیں۔ 55 اشتہاری ہیں جبکہ 3 ملزمان فوت ہو گئے ہیں اور مقدمہ زیر سماعت ATA کورٹ سرگودھا ہے تاہم ان اشتہاری ملزمان کی گرفتاری کیلئے سر دست کوئی ریڈ نہ کیا جارہا ہے۔
(ب) اس حد تک درست ہے کہ سابقہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے میانوالی کے دورہ کے دوران مقدمہ واپسی کا کمشنر سرگودھا ڈویژن کو زبانی حکم دیا تھا جنھوں نے چٹھی نمبر GB/5666 مورخہ 11-12-31 جناب RPO سرگودھا کو جاری کی جنھوں نے جناب IGP صاحب کے ساتھ معاملہ اٹھایا اور پھر دوبارہ لیٹر نمبر C/69 مورخہ 12-01-02 کمشنر صاحب کو لکھا جنھوں نے ہوم ڈیپارٹمنٹ کو لیٹر نمبر GB/401/(2009)63-642-S مورخہ 11-02-02 مقدمہ کی واپسی کیلئے لکھا مگر ہوم ڈیپارٹمنٹ نے کوئی عمل نہ کیا اور نہ ہی پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے کوئی ہدایت مقدمہ واپس لینے کے متعلق کی ملزم فلک شیر وغیرہ نے رٹ پٹیشن نمبر 2013/2078 سیکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ کے خلاف لاہور ہائی کورٹ میں دائر کی۔ جس میں

ہوم ڈیپارٹمنٹ نے کومینٹس جمع کرائے ہیں۔پولیس کو مقدمہ واپس لینے کا کوئی اختیار نہ ہے یہ کام پراسیکیوشن برانچ اور ہوم ڈیپارٹمنٹ کر سکتے ہیں اور ابھی تک اس بارے میں کوئی حکم برائے واپسی مقدمہ موصول نہ ہوا ہے اور نہ ہی پراسیکیوٹر جنرل پنجاب نے اپنے متعلقہ پراسیکیوٹر کو مقدمہ واپس لینے کی کوئی ہدایات جاری کی ہیں۔

(ج)پولیس نہ تو کسی شخص کو ہراساں کر رہی ہے اور نہ ہی کوئی گرفتاری عمل میں لائی ہے۔مقامی پولیس نے صرف 7کس ملزمان کو گرفتار کیا تھا اور اسکے بعد کسی کو ہراساں نہ کیا ہے۔21کس ملزمان نے خود ضمانتیں ATAکورٹ سے کرالی تھیں جن کو رسمی طور پر گرفتار کیا گیا۔

(د)ہاں مذکورہ بالا حقائق کی روشنی میں حکومت پنجاب مقدمہ مذکورہ کو فوری ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5مارچ 2014)

ضلع سیالکوٹ: مندرانوالہ گاؤں کو سٹی تھانہ میں شامل کرنے کی تفصیلات

*645:جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مندرانوالہ گاؤں ڈسکہ شہر ضلع سیالکوٹ سے محض 1/2 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے جبکہ مندرانوالہ 20کلومیٹر کے فاصلے پر تھانہ صدر ڈسکہ سے منسلک ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 20کلومیٹر دور تھانہ واقع ہونے کی وجہ سے پولیس کا گشت کا نظام ناممکن ہے اور عوام کو 20کلومیٹر کے فاصلہ پر جانا پڑتا ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مندرانوالہ گاؤں کو ڈسکہ سٹی تھانہ میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 24جون 2013تاریخ ترسیل 20جولائی 2013)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) یہ درست ہے کہ مندرانوالہ گاؤں ڈسکہ شہر کے قریب واقع ہے اور تھانہ صدر ڈسکہ سے قریب 20 کلومیٹر کی دُوری پر واقع ہے۔

(ب) تھانہ سے دور ہونے کے باوجود مؤثر گشت کا نظام موجود ہے مندانوالہ میں تھانہ صدر ڈسکہ کی موبائل ہمہ وقت گشت کرتی ہے اس کے علاوہ UC Squad بھی برائے گشت موجود ہوتی ہے۔

(ج) اس ضمن میں اہلیان مندانوالہ نے کبھی درخواست نہیں دی اگر یہ تھانہ سٹی میں شامل ہونا چاہتے ہیں تو اپنی Request دیں اس پر رپورٹ لے کر اس پر عمل ہو سکتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2014)</u>

<u>فیصل آباد: تھانہ گڑھ میں مقدمات کا اندراج و دیگر تفصیلات</u>

*667: <u>جناب احسن ریاض فتیانہ</u>: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) تھانہ گڑھ (فیصل آباد) پی پی 58 میں کتنے مقدمہ جات یکم جنوری 2013 سے آج تک کن کن دفعات کے تحت درج ہوئے ہیں؟

(ب) ان مقدمات میں کتنے ملزمان گرفتار ہوئے اور کتنے مفرور ہیں؟

(ج) کس کس مقدمہ کی تفتیش کے دوران کون کون سے ملزم / افراد پولیس تشدد سے ہلاک ہوئے ہیں، ان کے نام و پتہ جات کیا ہیں؟

(د) کیا پولیس تشدد سے ہلاک ہونے والوں کی تحقیقات کروائی گئی ہیں اور کس کس پولیس ملازم کے خلاف مقدمہ درج ہوا ہے اور ان کو کیا کیا سزا دی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) تھانہ گڑھ حلقہ پی پی 58 میں مورخہ 2013-01-01 تا 13-07-31 تک کل 249 مقدمات درج ہوئے جن میں سے 173 مقدمات چالان، 43 مقدمات خارج، 7 مقدمات عدم پتہ اور 26 مقدمات زیر تفتیش ہیں۔

(ب) ان مقدمات میں 483 ملزمان ملوث پائے گئے جن میں سے 358 ملزمان گرفتار اور 125 ملزمان کی گرفتاری بقایا چلی آرہی ہے۔

(ج) دوران تفتیش کوئی بھی ملزم پولیس تشدد سے ہلاک یا زخمی نہ ہوا ہے۔

(د) دوران تفتیش نہ ہی کوئی ملزم ہلاک یا زخمی ہوا ہے اور نہ ہی کوئی انکوائری ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 ستمبر 2013)

پولیس رولز میں ترمیم و دیگر تفصیلات

*734: قاضی احمد سعید: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 2002 میں پولیس رولز میں ترمیم کی گئی، جس کے تحت تفتیش کا عمل اتنا پیچیدہ کر دیا گیا کہ جس کے لئے پنجاب کے لئے صرف ایک ایڈیشنل آئی جی مقرر کیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دور دراز سے آنے والے لوگوں کو اپنی تفتیش تبدیل کروانے کے لئے لاہور آنا پڑتا ہے اور وہ ایڈیشنل آئی جی کے دفتر کے چکر لگا لگا کر تھک جاتے ہیں، وقت اور پیسہ الگ ضائع ہوتا ہے؟

(ج) کیا حکومت اپنے وعدہ کے مطابق پولیس آرڈر 2002 کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں

تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ 2002 میں پولیس رولز میں ترمیم بذریعہ پولیس آرڈر 2002 کی گئی تاکہ بار بار تبدیلی تفتیش کے عمل کو روک کر صرف دو دفعہ تبدیلی تفتیش ہو سکے۔ جس سے لوگوں کو جلد انصاف میسر آئے اور اس کے لیے پہلی تبدیلی تفتیش کے لیے ایڈیشنل آئی انوسٹی گیشن برانچ پنجاب اور دوسری کے لیے آئی جی پنجاب کو حکم جاری کرنے کا اختیار دیا گیا۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ تبدیلی تفتیش کے عمل کے دوران لوگوں کو کافی مشکل پیش آتی تھی کیونکہ پہلی تبدیلی تفتیش کیلئے درخواست دہندہ کو ایڈیشنل آئی جی کے دفتر میں درخواست دینی پڑتی تھی جسکے بعد ایڈیشنل آئی جی آرٹیکل (6)18 کے تحت متعلقہ ضلع کے ڈی پی او کو بورڈ کیلئے لکھتا تھا۔ اسکے بعد بورڈ کی ریکمنڈیشن کے مطابق تبدیلی تفتیش کے آرڈر ایڈیشنل آئی جی ہی جاری کرتا تھا۔ اسطرح لوگوں کو خاصی تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔

(ج) جی ہاں حکومت نے اپنے وعدے کے مطابق عمل پیرا ہونے کیلئے مورخہ 2013-07-24 کو پولیس آرڈر 2002 کا ترمیم آرڈیننس گورنر پنجاب نے جاری کیا۔ جس کے مطابق پہلی تبدیلی تفتیش کا اختیار DPO، دوسری تبدیلی تفتیش کا اختیار RPO اور تیسری تبدیلی تفتیش کا اختیار IGP پنجاب کو تفویض کیا گیا تاکہ عوام کی مشکلات و شکایات کا ازالہ ضلع کی حد تک ہو سکے اور انہیں ہر مسئلہ کے لیے لاہور نہ آنا پڑے۔ ترمیمی آرڈیننس 2013 برائے منظوری معزز ممبران پنجاب اسمبلی جلد ہی اسمبلی میں پیش کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2014)

سرگودھا: تھانہ جات میں مقدمات کے اندراج کی تفصیلات

*778: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیراعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 32 سرگودھا میں مورخہ 2013-5-11 سے اب تک تمام تھانہ جات میں کس نوعیت کے مقدمات درج کئے گئے ہیں، ان کی تعداد کیا ہے؟

(ب) جزو "الف" میں پوچھی گئی تفصیلات کے مطابق درج شدہ مقدمات کی تفتیش کی موجودہ صورت حال کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2013)

جواب

وزیراعلیٰ

(الف) حلقہ پی پی 32 میں مورخہ 13-05-11 تا 13-08-20 کے دوران جو مقدمات درج ہوئے ہیں ان کی تفصیل ہیڈ وائز ذیل ہے۔

قتل	اقدام قتل	ضرر	زنا	365/B	496/A
15	13	57	4	14	8

354ت پ	365ت پ	320ت پ	489/F
9	7	5	23

506ت پ	ڈکیتی	رہزنی	382ت پ	نقب زنی	سرقہ عام
10	5	35	4	11	27

سرقہ موٹر سائیکل	سرقہ کار	سرقہ مویشی	اسلحہ	منشیات	متفرق
9	1	29	45	72	151

(ب) حلقہ پی پی 32 میں مورخہ 13-05-11 تا 13-08-20 کے دوران کل 554 مقدمات درج ہوئے اور جن میں سے 417 مقدمات یکسوء ہو چکے ہیں جبکہ 137 پینڈنگ ہیں جو بھی جلد از جلد یکسوء کیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

فیصل آباد۔ تھانہ جات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*853: میاں طاہر: کیا وزیراعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد شہر میں کتنے تھانہ جات ہیں؟
(ب)ان تھانہ جات میں سے کس کس کی عمارت اپنی ہے اور کس کے پاس کرایہ کی عمارت ہے؟
(ج)کس کس تھانہ کی عمارت کی حالت انتہائی مخدوش ہے ان کے نام بتائیں؟
(د)کیا حکومت جن تھانہ جات کی عمارات مخدوش ہیں اور جن کی عمارت کرایہ کی ہے ان کی اپنی عمارتیں تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 اگست 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ
(الف)فیصل آباد میں تھانہ جات کی کل تعداد 40 ہے۔
(ب)ان تھانہ جات میں سے 37 تھانہ جات کی عمارت اپنی ہے اور 3 تھانہ جات کی عمارت کرایہ کی ہے۔
(ج) سمن آباد،ساندل بار، روڈالہ روڈ، سٹی تاندلیانوالہ، کھرڑیانوالہ، بلوچنی، ساہیانوالہ، مریدوالا، ترکھانی، رضاآباد، سول لائن، جھنگ بازار، ملت ٹاؤن کل 13 تھانہ جات ہیں جن کی عمارت کی حالت انتہائی مخدوش ہے۔
(د)ہاں حکومت جن تھانہ جات کی عمارات مخدوش ہیں اور جن کی عمارات کرایہ کی ہیں انکی عمارتیں تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور سالانہ ترقیاتی پروگرام 14-2013 کے تحت پولیس اسٹیشن ریل بازار فیصل آباد اور پولیس اسٹیشنوں ڈجکوٹ کی بلڈنگز زیر تعمیر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2014)

چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے بورڈ آف گورنرز کے ممبران کی تعداد و دیگر تفصیلات

*876: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چائیلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کے موجودہ بورڈ آف گورنرز کے ممبران کی تعداد و ناموں سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ بیورو میں چیئرپرسن کو کیا صوابدیدی اختیارات حاصل ہیں؟

(ج) کیا صوبائی اسمبلی پنجاب کے ممبران بھی بورڈ آف گورنرز کے رکن ہوتے ہیں، اگر ہاں تو اس وقت کون سے صوبائی اسمبلی پنجاب کے ممبران بورڈ آف گورنرز کے رکن ہیں، ان کے نام بتائیں؟

(د) کیا بیورو کے بورڈ آف گورنرز کے پاس کمیٹیاں بنانے کا اختیار ہے، اگر ہاں تو اب تک کتنی کمیٹیاں تشکیل دی جا چکی ہیں؟

(ہ) بورڈ آف گورنرز نے کتنے اضلاع میں سپیشل کمیٹیاں تشکیل دی ہیں، ان سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 اگست 2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: شیشہ نوشی کا استعمال و دیگر تفصیلات

*1046: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں حقہ کیفے میں نوجوان نسل میں شیشہ (منشیات) کا استعمال تیزی سے بڑھ رہا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت لاہور میں حقہ کیفے میں شیشہ منشیات فروخت کرنے والوں اور پینے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ نوجوان نسل میں شیشہ (منشیات) کا استعمال تیزی سے بڑھ رہا ہے۔

(ب) رواں سال شیشہ نوشی اور شیشہ کیفے چلانے والوں کے خلاف صدر ڈویژن میں 11 مقدمات، کینٹ ڈویژن میں 14 مقدمات، اقبال ٹاؤن ڈیژن میں 13 مقدمات، ماڈل ٹاؤن ڈویژن میں

73 مقدمات، سول لائن ڈویژن میں 12 مقدمات اور سٹی ڈویژن میں 05 مقدمات درج ہوئے ہیں تاہم مزید کڑی نگرانی جاری ہے اگر کوئی بھی فرد اس میں ملوث پایا گیا تو اس کے خلاف کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 نومبر 2013)

لاہور: تھانہ اسلام پورہ میں مقدمہ جات کا اندراج و دیگر تفصیلات

*1098: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تھانہ اسلام پورہ لاہور میں یکم جنوری 2013 سے 3 جولائی 2013 تک کتنے مقدمہ جات کس کس دفعات کے تحت درج ہوئے؟

(ب) اس عرصہ کے دوران لاہور ہائی کورٹ کے بیلف نے اس تھانہ سے کتنے غیر قانونی بند افراد کو برآمد کیا، ان کے نام، پتہ جات کیا ہیں اور اس کے ذمہ داران کون کون ہیں؟

(ج) اس عرصہ کے دوران کتنے وکلا کے خلاف اس تھانہ میں مقدمہ جات کس کس بناء پر درج ہوئے، ان مقدمہ جات کے نمبر اور جن کے خلاف یہ مقدمہ جات درج ہوئے، ان کے نام و پتہ جات بتائیں؟

(د) ان مقدمہ جات کی تفتیش کن کن پولیس ملازمین نے کی، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ہ) ان مقدمہ جات میں سے کن کن مقدمہ جات کی تفتیش ڈی ایس پی یا ایس پی متعلقہ نے کی؟

(و) ان میں سے کتنے مقدمہ جات خارج کئے گئے اور کتنے ابھی زیر کارروائی ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 2 اگست 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) یکم جنوری 2013ء سے 3 جولائی 2013 تک جو مقدمات درج رجسٹر ہوئے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس عرصہ کے دوران لاہور ہائی کورٹ کے بیلف نے تھانہ ہذا سے ایسا کوئی فرد برآمد نہ کیا ہے جو غیر قانونی بند ہوا ہو۔

(ج) اس عرصہ کے دوران وکلاء کے خلاف کل 4 مقدمات درج رجسٹر ہوئے جس کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ایضا

(ہ) وکلاء حضرات کے خلاف جو مقدمات درج رجسٹر ہوئے ان میں سے کسی کی بھی تفتیش DSP یا SP صاحبان متعلقہ نے نہ کی ہے۔

(و) وکلاء حضرات کے خلاف کل 4 مقدمات درج ہوئے جن میں سے ایک مقدمہ چالان ہو چکا ہے جبکہ باقی 13 ابھی زیر تفتیش ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 ستمبر 2013)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ:۔ اکال والا پولیس چوکی کی بحالی کی تفصیلات

*1101: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ دور میں اکال والا روڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ پر ڈکیتی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کی وجہ سے اکال روڈ پولیس چوکی قائم کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس چوکی کی بلڈنگ موجود ہے پھر بھی چوکی ختم کر دی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اکال والا پولیس چوکی ختم کرنے سے سڑکوں پر اور ملحقہ علاقوں میں دن دیہاڑے چوری اور ڈکیتی جیسی وارداتوں میں اضافہ ہو گیا ہے؟

(د) اگر جز وہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ چوروں اور ڈاکوؤں سے چھٹکارا دلانے کے لئے اکال والا پولیس چوکی ٹوبہ ٹیک سنگھ بحال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) گزشتہ دور میں اکال والا روڈ پر کوئی پولیس چوکی قائم نہ کی گئی تھی بلکہ تھانہ سٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ کی طرف سے رات کے وقت ناکہ بندی اس مقام پر کی جاتی تھی۔

(ب) پولیس چوکی کی کوئی بلڈنگ / جگہ موجود نہ ہے بلکہ ایک عدد کمرہ کسی مخیر شخص نے وہاں تعمیر کر رکھا ہے۔

(ج) اکال روڈ پر کوئی چوکی موجود نہ تھی بلکہ ناکہ بندی پوائنٹ تھا۔ اب بھی دن رات اس علاقہ میں موبائل گشت جاری رہتی ہے۔ مزید براں کوئی سنگین جرم کا وقوعہ سرزد نہ ہوا ہے۔

(د) پرُامن علاقہ ہے، کوئی سنگین وقوعہ سرزد نہ ہوا ہے۔ پولیس کی موبائل گشت دن رات جاری رہتی ہے۔ تھانہ سٹی کے قریب ترین واقع ہے۔ پولیس چوکی بنانے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2013)

ٹوبہ ٹیک سنگھ :۔ پولیس چوکی بھنگو کی بحالی کی تفصیلات

*1113: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پولیس چوکی بھنگو جو تھانہ رجانہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود میں عارضی طور پر بنائی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس عارضی چوکی سے کم از کم 16 / 15 دیہاتوں کے عوام مستفید ہوتے تھے، لیکن باقاعدہ بلڈنگ نہ ہونے کی وجہ سے وہ عارضی چوکی بھی ختم کر دی گئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پولیس چوکی بھنگو موڑ کی بلڈنگ بنانے کے لیے Feasibility تیار کی گئی تھی اسے پایۂ تکمیل تک کیوں نہ پہنچایا گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ بھنگو موڑ ایک گنجان راستہ ہے جس کی وجہ سے وہاں پر روزانہ کی بنیاد پر وارداتیں ہوتی ہیں؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت وہاں کی عوام کو چوروں، ڈاکوؤں اور لٹیروں سے نجات دلانے کے لئے پولیس چوکی بھنگو موڑ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 28 اگست 2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور: تھانہ غالب مارکیٹ میں ڈکیتی کے مقدمات کا اندراج و دیگر تفصیلات

*1121: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2013 تا حال تھانہ غالب مارکیٹ لاہور میں ڈکیتی کی کتنی ایف آئی آرز رجسٹرڈ ہوئیں؟

(ب) مذکورہ وارداتوں میں ملوث کتنے ملزموں کی گرفتاری عمل میں آئی؟

(ج) کیا گرفتار ملزموں سے کوئی برآمدگی ہوئی، اگر برآمدگی ہوئی تو کیا یہ اشیاء اُن کے مالکان کے سپرد کر دی گئیں، ان کے نام و پتہ جات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 29 اگست 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) مہتمم پولیس ماڈل ٹاؤن ڈویژن لاہور سے رپورٹ حاصل کی گئی ہے۔ جن کی رپورٹ کے مطابق تھانہ غالب مارکیٹ میں ڈکیتی کا 1 مقدمہ عرصہ متذکرہ کے دوران درج ہوا جس میں 5 ملزمان ملوث ہیں۔

(ب) NIL

(ج) مقدمہ ہذا میں 3 ملزمان گرفتار ہو کر چالان مورخہ 13-08-27 ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2013)

ضلع جہلم: چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے مراکز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1223: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے مراکز کہاں کہاں واقع ہیں؟
(ب) مذکورہ ضلع کے چائلڈ پروٹیکشن بیورو کو سال 11-2010 تا 13۔2012 میں کتنے بچوں کو لایا گیا؟
(ج) مذکورہ ضلع میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کو سال 13۔2012 کے دوران بچوں کی فلاح و بہبود کیلئے کتنی رقم دی گئی؟
(د) متذکرہ بیورو میں بچوں کی فلاح کے لئے کن کن منصوبہ جات پر عمل کیا گیا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 10 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ
(الف) ضلع جہلم میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے زیر انتظام کوئی مرکز نہ ہے۔
(ب) مذکورہ ضلع میں چائلڈ پروٹیکشن بیورو کا کوئی مرکز نہ ہے۔
(ج) ایضا
(د) ایضا

(تاریخ وصولی جواب یکم کتوبر 2013)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: پولیس چوکی اڈاُگی کو اڈھ سونڈھ منتقل کرنے کا معاملہ

*1334: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) کیا یہ درست ہے کہ تھانہ رجانہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کی پولیس چوکی اڈہ اُگی چک نمبر 251 گ ب میں موجود ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اڈہ اُگی میں پولیس چوکی ہونے کی وجہ سے وارداتوں پر صحیح طور پر قابو نہیں پایا جا رہا اور زیادہ تر لوگوں کو تھانہ رجانہ رجوع کرنا پڑتا ہے؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تھانہ رجانہ کی حدود میں اڈہ سونڈھ بہت پرانا اڈہ ہے اور ایک Central

Place ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ اڈہ سونڈھ جو کہ Central Place بھی ہے وہاں پر پولیس چوکی شفٹ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) کرائم کو مد نظر رکھتے ہوئے عارضی طور پر اڈا اُگی پر چوکی بنائی گئی ہے جو ایک لنک روڈ پر واقع ہے اور تھانہ سے 23 کلو میٹر فاصلے پر ہے۔

(ب) جب سے اس گنجان آباد علاقہ میں عارضی چوکی اُگی بنائی گئی ہے اس وقت سے لے کر اب تک جرائم میں خاطر خواہ کمی واقع ہوئی ہے۔ مزید براں علاقہ کے لوگوں کو تھانہ رجانہ میں اپنی شکایات کے ازالہ کیلئے تھانہ رجانہ رجوع نہ کرنا پڑتا ہے۔ البتہ جرم قابل دست اندازی پولیس سرزد ہونے کی صورت میں ایسی درخواست بغرض اندراج مقدمہ متعلقہ انچارج اپنے طور پر رپورٹ تحریر کر کے تھانہ رجانہ بجھواتا ہے، اور بعد از اندراج مقدمہ تفتیش متعلقہ چوکی / بیٹ انچارج کو دی جاتی ہے۔ نیز وقوعہ کی اطلاع پر عارضی چوکی پر متعین عملہ جلد جائے وقوعہ پر پہنچ جاتا ہے۔

(ج) اڈا سونڈھ رجانہ سمندری روڈ پر واقع ہے۔ اس کے 5 کلو میٹر کے فاصلے پر ڈسٹرکٹ فیصل آباد کی حدود شروع ہو جاتی ہے اور یہ Central Place بھی نہ ہے بلکہ ایک سائیڈ پر واقع ہے۔ مزید برآں اڈا سونڈھ سے 10 / 8 کلو میٹر پیچھے رجانہ کی طرف پنجاب ہائی وے پٹرول پولیس کی پوسٹ ہے۔ جسکی گاڑی دن رات اسی روڈ پر گشت کرتی رہتی ہے۔ چوکی اگی علاقہ کے کرائم کو مد نظر رکھتے ہوئے عارضی طور پر قائم کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2013)

ساہیوال پولیس رینج میں پولیس اہلکاران وافسران کی ترقیوں کی تفصیلات

*1465: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ساہیوال پولیس رینج میں کل کتنے انسپکٹرز، سب انسپکٹرز اور اے ایس آئی کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان اہلکاران وافسران کی کل منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں؟

(ج) کتنی اسامیاں کب سے خالی چلی آ رہی ہیں؟

(د) کیا حکومت یا متعلقہ ڈی پی او ان اسامیوں کو بذریعہ پروموشن پر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو کب تک؟

(ہ) ڈی پی او ساہیوال نے اے ایس آئی اور سب انسپکٹرز کی پروموشن کیلئے آخری دفعہ کب ڈی پی سی کی میٹنگ طلب کی تھی اور اس میں کتنے اہلکاران کی پروموشن کے احکامات جاری کئے گئے؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ اے ایس آئی کی تین سال سے ترقیاں رکی ہوئی ہیں اور کوئی ڈی پی سی طلب نہیں کی جارہی، اسکی وجوہات سے آگاہ کریں اور ان اے ایس آئی صاحبان کی ترقیاں ڈی پی سی کے ذریعے کب تک کر دی جائیں گی، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر اعلیٰ

(الف) ساہیوال پولیس رینج میں کل 88 انسپکٹر، 280 سب انسپکٹرز اور 492 اے ایس آئی کام کر رہے ہیں۔

(ب) ساہیوال رینج میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

انسپکٹرز	سب انسپکٹرز	اسسٹنٹ سب انسپکٹرز
89	312	531

(ج) خالی اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

انسپکٹرز	سب انسپکٹرز	اسسٹنٹ سب انسپکٹرز
1	32	39

(الف)37 برخاست شدہ اور تنزلی عہدہ سب انسپکٹرز کی اپیل ہائے برائے فیصلہ جات دفتر ہذا میں موجود ہیں۔ مزید برآں آئی جی صاحب پنجاب لاہور نے ڈائریکٹ سب انسپکٹرز بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی تعیناتی تک خالی اسامیاں پر نہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔

(ب) اسسٹنٹ سب انسپکٹرز کی 30 خالی اسامیاں گریجویٹ کانسٹیبلان اور ہیڈ کانسٹیبلان (بذریعہ پی پی ایس سی) کوٹہ کے لئے مختص ہیں جبکہ باقی ماندہ 09 خالی اسامیوں کے لئے DPO صاحبان سے سفارشات مانگ لی گئی ہیں۔

(د) RPO ساہیوال ریجن کی طرف سے ASI خالی اسامیاں پر کرنے کیلئے سنیارٹی کی بنیاد پر ہیڈ کانسٹیبلان کی سفارشات ان کے متعلقہ اضلاع سے مانگ لی گئی ہیں جو جلد ہی پر کر لی جائیں گی۔

(ہ) RPO ساہیوال ریجن کی طرف سے مورخہ 12۔07۔18 کو 35 کانسٹیبلان کو ASI کے عہدہ پر ترقی اور مورخہ 13۔01۔01 کو 25 اے ایس آئی کو سب انسپکٹر کے عہدہ پر ترقی دینے کے احکامات جاری کئے۔

(و) یہ قطعی طور پر درست نہ ہے کہ تین سال سے ترقیاں رکی ہوئی ہیں چونکہ ریجنل آفس ساہیوال میں RPO ساہیوال کی سربراہی میں اب تک 06 ڈی پی سی کا انعقاد ہو چکا ہے جس میں ترقی یاب ہونے والے اے ایس آئی اور سب انسپکٹرز کی تعداد درج ذیل ہے۔

مورخہ 10۔10۔12 کو 28 اے ایس آئی کو سب انسپکٹرز کے عہدہ پر جبکہ 50 کانسٹیبلان کو ASI کے عہدہ پر ترقی دینے کے احکامات جاری کئے۔

مورخہ 12۔05۔04 کو 58 اے ایس آئی کو سب انسپکٹرز کے عہدہ پر ترقی دینے کے احکامات جاری کئے۔

مورخہ 12۔05۔14 کو 50 کانسٹیبلان کو ASI کے عہدہ پر ترقی دینے کے احکامات جاری کئے۔

مورخہ 12۔07۔18 کو 35 کانسٹیبلان کو ASI کے عہدہ پر ترقی دینے کے احکامات جاری کئے۔

مورخہ 13۔01۔01 کو 25 اے ایس آئی کو سب انسپکٹرز کے عہدہ پر ترقی دینے کے احکامات جاری کئے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 نومبر 2013)

لاہور: پولیس ٹریننگ سکول چوہنگ میں غیر قانونی بھرتیوں کی تفصیلات

*1478: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پولیس ٹریننگ سکول چوہنگ لاہور میں 650 غیر قانونی بھرتیوں کا انکشاف ہوا ہے جس کی نشاندہی کمانڈنٹ پولیس ٹریننگ سکول چوہنگ نے کی ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ رپورٹ کے مطابق 211 کانسٹیبل ڈرائیور، خاکروب 83، سابق فوجی، واٹر مین کو غیر قانونی طور پر بھرتی کیا گیا ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان بھرتیوں کے لئے اخبارات میں اشتہار تک نہ دیا گیا ہے اور نہ ہی ان کے انٹرویو / ٹیسٹ ہوا ہے ؟

(د) یہ بھرتیاں کن کن افسران کے دور میں ہوئی ہیں، ان کی بھرتی کی مجاز اتھارٹی کا نام، عہدہ، گریڈ بتائیں ؟

(ہ) کیا ان غیر قانونی بھرتیوں کی تحقیقات کروائی گئی ہیں اگر ہاں تو انکوائری کرنے والے افسران کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں اور یہ کہاں تعینات ہیں ؟

(و) کیا حکومت ایسے وسیع پیمانہ پر بھرتیوں اور حکومتی خزانہ کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچانے کے ذمہ داران کے خلاف انکوائری ایف آئی اے یا دیگر کسی وفاقی غیر جانبدار ادارے سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اور متعلقہ ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر

6 مارچ 2014 | سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 7 مارچ 2014 محکمہ داخلہ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں نصیر احمد	15
2	جناب احمد شاہ کھگہ	381-47
3	جناب اعجاز خان	265-57
4	ڈاکٹر سید وسیم اختر	135-74
5	میاں محمد اسلم اقبال	90
6	محترمہ راحیلہ خادم حسین	1046-171
7	جناب جاوید اختر	280-279
8	محترمہ عائشہ جاوید	351-338
9	جناب احسن ریاض فتیانہ	667-389
10	ڈاکٹر ملک مختار احمد بھرتھ	400
11	جناب فیضان خالد ورک	485-484
12	سردار وقاص حسن مؤکل	564
13	جناب ظہیر الدین خان علیزئی	1465-570
14	جناب احمد خان بھچر	594
15	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	645
16	قاضی احمد سعید	734
17	چودھری عامر سلطان چیمہ	1121-778

18	میاں طاہر	853
19	محترمہ راحیلہ انور	1223-876
20	محترمہ فائزہ احمد ملک	1478-1098
21	جناب امجد علی جاوید	1101
22	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	1334-1113